Volume I
No. 6

SP. I-6-76 (E)
250

THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFCIAL REPORT

Friday, March 5, 1976

CONTENTS

	Pages
Leave of Absence	237
Privilege Motion *Re :* Delay in reply to mover's letter by officials of the Ministry of Foreign Affairs—*Ruled out.*	237
Adjournment Motion *Re :* Guarantee of protection to the Muslims of Phillippines—*Not pressed.*	281
Adjournment Motion *Re :* Death of a French professor fighting with the Baluch revolutionaries—*Ruled out.*	288
Resolution *Re :* Strengthening research in development aspects of arid zones and barani areas—*Deferred.*	290
Resolutions *Re :* Water-logging and salinity in Jacobabad, Utilization of run-off water and determination of backwardness of each district—*Deferred.*	290
Resolution *Re :* Removal of Customs-barriers within the districts of Baluchistan—*Deferred.*	290
Resolusions *Re :* Laying of double railway tracks between Lodhran and Peshawar and compulsory halting of every mail and express train at district headquarter stations—*Deferred.*	291
Motion *Re :* Declining export of sports goods, Spiralling prices of consumer goods, Scarcity of Vegetable ghee, Sluggish growth rate in agricultural sector—*Deferred.* ...	294

PRINTED AT THE MACLAGAN PRESS, CHURCH ROAD, LAHORE

PUBLISHED BY THE MANAGER OF PUBLICATIONS, KARACHI

Price: Paisa 50

SENATE DEBATES

SENATE OF PAKISTAN

Friday, March 5, 1976

The Senate of Pakistan met in the Senate Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at ten of the clock in the morning, Mr. Chairman (Mr. Habibullah Khan) in the Chair.

(*Recitation from the Holy Quran*)

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Chairman : Yes, leave applications.

Mr. Masud Ahmad Khan : Sir, I received a telephonic call from Senator Farooq Ahmad Khan Leghari that I make a motion of request that he will not be able to attend as he has got an urgent piece of work at Lahore. This is under rule 15.

Mr. Chairman : That I know. Thank you. Now, gentlemen, Senator Leghari is absent, and Mr. Masud Ahmad Khan has moved a motion that leave of absence be granted. So, I will take the sense of the House. Should the leave be granted ?

(*The leave was granted*)

Mr. Chairman : The leave is granted. Any other application ? (Pause) All right. Then, privilege motions.

We take up privilege motion No. 4.

PRIVILEGE MOTION *Re* : DELAY IN REPLY TO MOVER'S LETTER BY OFFICIALS OF THE MINISTRY OF FOREIGN AFFAIRS

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : Sir, I beg to move :

> "That the attention of the House is drawn towards a serious breach of personal privilege as well as of the House, namely, the attitude of the concerned

[Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi]

official in the Ministry of Foreign Affairs regarding my letter dated 22nd January 1976, which I had written asking permission to go to Libya to attend an international Seminar. Till today I have not received a written reply. If this is the attitude of officials towards Senators who belong to the highest parliament of the country, then they must be brought to book, and the privilege of the members and the House safeguarded''.

Malik Mohammad Akhtar (Minister for Law and Parliamentary Affairs) : It is opposed.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے جنوری کی ۲۲ تاریخ کو منسٹری آف Foreign Affairs کو ایک لیٹر لکھا اور جیسا کہ میں نے اپنی پریولج موشن میں عرض کیا ہے کہ پریولج موشن موو کرنے کی تاریخ تک اور اس کے موو کرنے کے بعد بھی اس کا کوئی جواب نہیں آیا اور پھر ۳ مارچ کو میرے پاس ایک لیٹر وزارت امور خارجہ کی طرف سے آیا تقریباً دو ماہ بعد ---

جناب چیئرمین : کب آیا اور کس تاریخ کو آیا ہے؟

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : ۳ مارچ کو پریولج موشن کے موو کرنے کے چھ دن بعد جب پرولج موشن موو ہوئی تو اس وقت اسے ایک ماہ اور ۱۵ دن سے زیادہ عرصہ گزر چکا تھا کیونکہ ۲۳ فروری کو یہ موو ہوئی تھی اس کے بعد لیٹر آیا اور اس لیٹر کے متعلق آپ کو یہ سن کر بڑی حیرت ہوگی کہ لیٹر by a special massanger آیا ہے اور immediate آیا ہے - ۳ مارچ کو آیا ہے یعنی ۲۲ جنوری کے خط کا جواب وزارت امور خارجہ کے شہزادے ۳ مارچ کو دے رہے ہیں جب وہ نیند سے بیدار ہوئے ہیں تو یہ فرماتے ہیں :

"I deeply regret for the delay in replying to your letter dated 22nd January 1976 addressed to the Secretary Ministry of Foreign Affairs, Islamabad. Since the present policy........"

Mr. Chairman : Excuse me. Would you please read it again ?

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : ویسے اس کے اوپر ایڈیشنل سیکرٹری لکھا ہوا ہے اور یہ تو آپ کو علم ہے کہ ماشاء اللہ ہر وزارت میں تین تین چار چار ایڈیشنل سیکرٹری ہوتے ہیں by a special messanger immediate اور ۳ مارچ ۱۹۷۶ء کو میرے لیٹر کا جواب دے رہے ہیں جو میں نے ۲۲ جنوری کو لکھا تھا ۔

جناب چیئرمین : میں سمجھ رہا ہوں ۔

"I deeply regret for the delay in replying to your letter dated 22nd January 1976 addressed to the Secretary Ministry of Foreign Affairs, Islamabad. Since the present policy of the Government doesn't allow direct invitation by foreign governments to our nationals........"

خیر یہ ایک مسئلہ ہے جس کا تعلق فارن پالیسی سے ہے ۔

جناب چیئرمین : پڑھ لیجیئے کوئی حرج نہیں ہے ۔

".........it had not been possible for the Ministry to take action on your letter under reference. With highest regards."

Mr. Chairman : This is not the policy of the Government.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : It doesn't allow :

"Since the present policy of the Government doesn't allow direct invitation by foreign governments to our nationals, it had not been possible for the Ministry to take action on your letter under reference."

یعنی ایک طرف گورنمنٹ کی پالیسی بیان کر رہے ہیں جو پالیسی متعین ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب پالیسی متعین ہے تو لیٹر کا جواب اسی وقت دے دینا چاہیئے تھا لیکن لیٹر کا جواب متعین پالیسی کے باوجود دو یا ڈیڑھ مہینے کے بعد بھیج رہے ہیں ۔

جناب چیئرمین : کیا آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ہے ؟

ملک محمد اختر : نہیں سر ! میں سمجھا کہ شاید وہ بیٹھ گئے ہیں ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : بیٹھا نہیں ہوں یعنی مجھے کھڑا ہوا بھی نہیں دیکھ سکتے ۔ ذرا آپ خیال فرمائیے حالانکہ ایسا ہوتا ہے کہ جب خود کھڑے بھی ہوں تو پتہ نہیں چلتا کہ یہ کھڑے ہوئے ہیں تو حضور والا ! میں یہ عرض کر رہا تھا کہ وزارت امور خارجہ کا رویہ انتہائی نامعقول ، انتہائی غیر ذمہ دارانہ ، انتہائی ناشائستہ اور انتہائی غیر مہذب ہے کہ ایک لیٹر اس ملک کا ایک شہری لکھے تو میرے خیال میں یہ شاید تین سال میں بھی جواب نہیں دیںگے اور اگر ایک ذمہ دار پارلیمنٹ کا رکن ان کو لیٹر لکھے اور انتہائی ادب سے ایڈریس کرے کہ مجھے مطلع فرما دیں کہ آیا میں جا سکتا ہوں یا نہیں جا سکتا ہوں ، آپ کلیرنس دے سکتے ہیں یا نہیں دے سکتے ہیں ، تو اس کی اطلاع دینے میں بھی اتنا عرصہ لگا ہے

[Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi]

حضور والا ! یہ لیٹر بھی مجھے نہ آتا ، بالکل نہ آتا ، یہ تو آپ نے کرم فرمایا کہ اس پریولج موشن کو آپ نے یہاں ایڈمٹ کر لیا اور وہ ان کے علم میں آ گئی کہ پریولج موشن موو ہو گئی ہے تو انہوں نے بھاگم بھاگ مجھے جواب لکھا اور ایڈیشنل سیکرٹری نے خصوصی توجہ فرمائی ، بڑی مہربانی فرمائی ، بڑا کرم فرمایا اور ۳ مارچ کو سوتے سوتے بیدار ہو گئے اب آپ خیال فرمائیے یہ جو کروڑوں روپیہ ملک اور قوم کا وزارت خارجہ کھا جاتی ہے -

Malik Mohammad Akhtar : On a point of order, Sir. We apologise for this indulgence. I can't allow him to act and overact. He has got a right to make a short statement, and then I have got a right to make a reply.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : In connection with privilege motion there is no restriction of this kind.

جناب چیئرمین : نہیں ، نہیں مولانا صاحب دیکھیئے میری بات تو سنیئے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جی فرمائیے ؟

جناب چیئرمین : پیشتر اس کے کہ میں اس کو in order hold کر لوں پیشتر اس کے کہ میں hold کروں کہ یہ admitted ہے ، یہ in order ہے تو اس سے پہلے آپ merits پر تقریر نہیں کر سکتے البتہ آپ کو جو شکایت ہے وہ بیان کریں اگر آپ کو delay کی شکایت ہے تو delay پر بولیئے اگر آپ کو اجازت نہ دینے پر شکایت ہے تو آپ کہیئے کہ یہ میرا حق ہے اور وہ نہیں دیتے .لیکن وزارت خارجہ پر جنرل تبصرہ کرنا کہ وزارت خارجہ ناشائستہ ہے ، غیر مہذب ہے وغیرہ وغیرہ ، ڈکشنری میں جو پارلیمنٹری لفظ تھے وہ استعمال ہو گئے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : پارلیمنٹری ؟

جناب چیئرمین : آپ نے پانچ الفاظ استعمال کئے ہیں میں بھی بھول گیا ہوں اور مجھے دو یاد رہے ہیں میرے خیال میں ان پر کمنٹری کرنا ضروری نہیں ہے آپ کو چاہیئے کہ پہلے مجھے یہ بتائیے کہ آپ کا کون سا خصوصی استحقاق جس کو ہم breach of privilege کہتے ہیں وہ مجروح ہوا ہے اس پر بے شک آپ اسٹیٹمنٹ دے سکتے ہیں -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : بریچ آف پارلیمنٹری پریولج جیسا کہ میں نے ابتدا سے عرض کیا ہے وہ یہ ہوا ہے کہ میں نے ایک لیٹر لکھا تو اس لیٹر کا انہیں فوراً ہی جواب دینا چاہیئے تھا لیکن انہوں نے جواب میں تاخیر کی ہے اس لئے میرے ذہن پر جو بوجھ پڑا - حضور والا ! میرے خیال میں یہ ان کا اخلاق فریضہ

ہے کہ وہ جواب دیں لیکن انہوں نے نہیں دیا یہ تو مینٹل ٹارچر ہے - ایک آدمی کے لئے مینٹل ٹارچر ہے وہ کسی بھی مسئلہ پر کوئی بھی معلومات حاصل کرنے کے لئے یا اجازت کی درخواست کرتا ہے اور اس کا جواب اس کو نہیں ملتا ایک دو روز تو معمول کے مطابق وہ انتظار کرتا ہے ایک ہفتہ بھی انتظار کر سکتا ہے لیکن اس کے بعد جو لمحات ہرتے ہیں وہ انتہائی تکلیف دہ ہوتے ہیں پھر وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرے لیٹر کی کوئی وقعت ہی نہیں ہے - اس ملک کے شہری کی کوئی اہمیت نہیں ہے -

جناب چیئرمین : مولانا صاحب ! ہمارا کسی کے احساس کے ساتھ اس وقت کوئی تعلق نہیں ہے ہمارا تعلق اس بات سے ہے کہ آپ کا کوئی پارلیمنٹری استحقاق مجروح ہوا ہے یا اس میں کوئی کمی ہوئی ہے - یہ بریچ آف پارلیمنٹری پریولج ہے - یہ بات تو ہے - میں نے آپ کو کہہ دیا ہے کہ :

Their refusal to give you permission to travel abroad to attend that Seminar amounts to a breach of parliamentary privilege.

آپ بے شک کہیں - اگر آپ یہ کہیں کہ انہوں نے تاخیر کی ہے -

and you have got a parliamentary privilege or right to have their answer within so many days or immediately.

اور انہوں نے چونکہ ایک ماہ دو ماہ یا ڈیڑھ ماہ تاخیر کر دی -

therefore, this amounts to a breach of privilege.

پھر تو آپ ٹھیک کہتے ہیں - اب آپ فارن وزارت پر اس تحریک استحقاق کی آڑ میں اس کے پردے میں ناشائستہ ، نا زیبا وغیرہ وغیرہ باتیں کرنا this is going to far میں افسوس سے کہتا ہوں لیکن کیا کروں -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : بالکل صحیح ہے - میں نے ان کو ساتھ ساتھ شہزادہ بھی کہا ہے -

جناب چیئرمین : شہزادہ ؟

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میں نے کہا ہے کہ وزارت خارجہ کے شہزادے ہیں یہ لوگ -

جناب چیئرمین : یہ تو طنز ہے اور طنز برابر ہے گالی کے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ شہزادہ بھی گالی ہو جاتی ہے -

جناب چیئرمین : اگر شکایت کرتے کرتے اس رو میں بہہ کر کہا جائے تو یہ گالی کے مترادف ہوتا ہے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : یہ تو میری معلومات میں اضافہ ہوا ۔

جناب چیئرمین : یہاں آ کر آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جی ہاں اس میں کوئی شک نہیں ۔

جناب چیئرمین : ابھی تو میں بھی سیکھ رہا ہوں ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : ہمارے ہاں تو قیامت تک سیکھا جاتا ہے ۔

جناب چیئرمین : جی ہاں بالکل ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جناب چیئرمین ! نمبر ایک تو ان کو چاہیئے تھا کہ وہ میرے لیٹر کا جواب دیتے ۔ یہ میرا حق ہے ۔ دوسرا یہ کہ ممبران پارلیمنٹ کے لئے متعدد بار کہا گیا بلکہ خان‌اعظم صاحب موجود ہیں ، انھوں نے قومی اسمبلی کے فلور پر یہ ارشاد فرمایا تھا کہ ممبران پارلیمنٹ کے لئے کسی این-او-سی کی ضرورت نہیں یہ فلور آف دا ہاؤس انھوں نے فرمایا تھا ۔ اس کے باوجود این-او-سی کی پابندی ہے بہرحال وہ تو اس کی حیثیت متنازعہ ہے ہم سمجھتے ہیں کہ وہ غلط ہے وہ کہتے ہیں کہ صحیح ہے کچھ بھی ہے کم از کم جو فرم پالیسی ہے جو فرم رویہ ہے منسٹری آف فارن افیئر کا اس کے متعلق پاکستان کے شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اگر کسی مسئلہ پر گورنمنٹ سے رابطہ پیدا کرتا ہے تو اسے فوری طور پر جواب ملنا چاہیئے یہ تو ہے عام شہری کا حق اور معزز ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ تو روزانہ ایسی باتیں پیش آنی چاہئیں اور آتی ہیں ۔ مثلاً آپ اگر کسی محکمہ کو لیٹر لکھتے ہیں کہ آپ نے ترقیاتی بجٹ تیار کیا ہے اس کا اسٹیٹمنٹ کیا ہے اگر آپ مجھے معلومات بہم پہنچا سکتے ہیں ۔ یہ حق ہے ممبران پارلیمنٹ کا کہ وہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں اسی طرح میں بھی معلومات حاصل کر رہا تھا کہ میں جا سکتا ہوں یا نہیں جا سکتا ۔

جناب چیئرمین : مولانا صاحب ! آپ میری عرض تو سنیں میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ :

Is it your parliamentary privilege to go abroad ? This is No. 1. Then, is it your parliamentary privilege as a Senator to have a reply at the very earliest date ? As a citizen I say decency demands that a letter should be answered within a reasonable time, What is the reasonable time ? There is no definition of that.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : یہ ان کی moral duty بھی ہے ۔

Mr. Chairman : We are not concerned with that. We are concerned with this whether it is your privilege and whether a breach of parliamentary privilege has been committed. This is the long and short of the whole thing.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جی ہاں - میں نے ابتداً بھی عرض کیا ہے کہ یہ میرا پارلیمنٹری پریواج ہے -

Mr. Chairman : Show me. This is the point on which I would like to hear you that how it is a parliamentary right.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمیں کوئی حق حاصل نہیں ہے -

جناب چیئرمین : نہیں نو ، نو -

You have got a right as a citizen but no right as a Member of the Parliament.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : پارلیمنٹ کا ممبر ہونے کی حیثیت سے بھی میرا حق ہے کہ میرے لیٹر کا جواب جتنا جلدی ممکن تھا ملتا ، گورنمنٹ کی فارن پالیسی مجھے معلوم ہونی چاہیئے -

Mr. Chairman : Parliamentary privileges and rights are over and above those enjoyed by the ordinary citizen.

Mr. Abdul Qaiyum Khan (Minister for Interior, States and Frontier Regions) : Mr. Chairman, on a point of order. I just want to clear up one misunderstanding. Maulana Sahib is right that there is no N. O. C. for the Members, but at the same time I may clarify the Government policy that if an invitation is extended by a foreign government to a Pakistani national, it is the decision that it should be routed through the Government of Pakistan.

Mr. Chairman : That is clear in the letter.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : And if it is not so done then a person cannot claim permission as a matter of right.

Mr. Chairman : This is exactly the reason for which he has not been given permission to go abroad because the Foreign Ministry has written a letter in which they have made it very much clear that since this invitation has been sent directly to a Pakistani citizen therefore, in consonance with the policy of the Government he cannot go abroad. This is clearly written in the letter.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جناب چیئرمین ! میں نے عرض کیا ہے کہ ان کے اس رویے سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ بہت سست ہیں - لیٹر کا جواب دینا ان کی ڈیوٹی ہے یہ تنخواہ بھی اسی کی لیتے ہیں -

Mr. Chairman : We are not concerned with their rights and duties, their responsibilities and functions, we are concerned only with your parliamentary privilege.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میں سمجھتا ہوں کہ سینیٹ کے ممبران کو حق ہے کہ وہ معلومات حاصل کریں ۔

(مداخلت)

Mr. Chairman : There is no such right.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : سر ! آپ دوبارہ غور فرما لیں ۔ وہاں میں نے ڈیلے ان ریلائی لکھا ہے ۔

جناب چیئرمین : آپ مجھ پر چھوڑ دیں میں غور کرتا ہوں ۔

I rule the privilege motion out of order on the ground that it has not been shown by the honourable Senator, who moved this privilege motion, that he had a parliamentary privilege to go abroad as of right, and the Foreign Office was not authorised, not empowered or they had no such right to refuse the passport or permission to him.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میرا پریولج موشن "delay in reply" کے بارے میں ہے ۔

Mr. Chairman : Your privilege motion reads :

> "The attitude of the concerned official in the Ministry of Foreign Affairs regarding my letter dated 22nd January 1976, which I had written asking permission to go to Libya to attend an international Seminar. Till today I have not received a written reply. If this is the attitude of officials towards Senators who belong to the highest parliament of the country, then they must be brought to book, and the privilege of the Members and the House safeguarded."

The implication is that the privilege of the Member of the House has been breached. Well, I rule the motion out of order.

There is no end to it.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : وہ تو آپ کا خیال ہے ۔ ٹھیک ہے ۔ میں نے تو وضاحت کرنے کی کوشش کی ہے ۔

Mr. Chairman : If I am not quite clear on the point, I will rule it out of order.

Now, we take up adjournment motion No. 9. Yes, Maulana Sahib, it is in your name.

ADJOURNMENT MOTION *Re* : GUARANTEE OF PROTECTION TO THE MUSLIMS OF PHILIPPINES

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : The business of the House be adjourned to discuss a specific matter of recent occurrence and of great public importance, namely, the resolution of the Motamar Alam-e-Islami calling upon the Islamic nations to force the Government of the Phillipines to guarantee protection to the Muslims of that country. It is a very serious matter and this matter must be discussed at once to find ways and means by which we can help our Muslim brethren.

Malik Mohammnd Akhtar : It is opposed, Sir, on the ground that the matter refers to another country, where we have got no jurisdiction. It will only amount to an interference with the affairs of the other countries and, Sir, according to the rules the matters which can be discussed should primarily be the concern of the Government or.........

Mr. Chairman : Refer to the rule. Which rule ?

Malik Mohammad Akhtar : Rule 71 (f), page 43, Sir. It reads :

> "It shall relate to a matter which is primarily the concern of the Government or to a matter in which the Government has substantial financial interest."

So, through an adjournment motion it cannot be allowed that any of us may refer and discuss anything happening which is beyond our jurisdiction and scope.

Mr. Chairman : No, no, you quoted rule 71 (f).

Malik Mohammad Akhtar : Sir, it says :

> "It shall relate to a matter which is primarily the concern of the Government........."

Mr. Chairman : No, no, now, what do you want to say ?

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I mean to say that the policy of the Phillipines Government is not the concern of this House.

Mr. Chairman : No, no, they want the Government of Pakistan to guarantee their protection by approaching that Government or by putting pressure or some sort of thing.

Malik Mohammad Akhtar : That does not form the subject-matter of adjournment motion. It is, therefore, inappropriate to discuss a matter which is the internal affair of another country. This is our set policy, and secondly, Sir, Pakistan fully honours the fundamental principles of international relations which demand respect for a country's sovereign independence and non-interference in its internal affairs. So, Sir, this is

[Malik Mohammad Akhtar]

the Government policy. If I am allowed, I would like to quote with your kind permission rule 187. It is on page 95. It says:

> "A motion that the policy or situation or statement or any other matter be taken into consideration........"

Mr. Chairman: Which rule?

Malik Mohammad Akhtar: Sir, rule 187, page 95. It says:

> "A motion that the policy or situation or statement or any other matter be taken into consideration........"

Mr. Chairman: But this is not a motion.

Malik Mohammad Akhtar: I mean to say, Sir, that he can discuss the Government policy if he is dissatisfied, but he cannot raise a question relating to the policy of another country. As I say, we do not want to interfere in sovereign and internal affairs of another country. This is our policy, and he can't discuss it through an adjournment motion when there is other provision for discussion on foreign policy of the Government.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi: What is the provision?

Malik Mohammad Akhtar: Sir, it is rule 187. So, it does not fall under the chapter of adjournment motions.

Mr. Chairman: Mr. Abdul Qaiyum Khan, would you like to add something to what the Law Minister has already said?

Mr. Abdnl Qaiyum Khan: Mr. Chairman, I am sorry. I was reading the next one.

Mr. Chairman: All right. Any other gentlemen? Yes?

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: جناب والا ! اس میں ملک کی خارجہ پالیسی سے بحث نہیں کی گئی جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ کسی کو کسی ملک کی خارجہ پالیسی میں، داخلی مسائل میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے - فلپائین ایک آزاد و خود مختار ملک ہے - بالکل بجا ہے لیکن کسی بھی ملک کو خواہ وہ کتنا ہی آزاد و خود مختار ہو اپنی مسلم اقلیت کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی مسئلہ یہ زیر بحث ہے کہ اگر کسی بھی ملک میں مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے، اس پر میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمارا قومی مذہبی اور اسلامی فرض ہے کہ ہم اس پر احتجاج کریں - یہ مکہ کے اندر معتمدہ عالم اسلامی کی ایک نمائندہ تنظیم ہے جس کا یہ ریزولیوشن ہے -

Malik Mohammad Akhtar: I am on a point of order, Sir. Sir, I consider that the honourable Member is misusing the right to move an

adjournment motion. He is trying to make a statement on merits. He can only talk about the admissibility at this stage.

Mr. Chairman : You are correct. Malik Sahib, you are correct. I would request the honourable Maulana Sahib to be relevant. He should confine himself to the point at issue.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میں بھی وہی عرض کر رہا تھا کہ معتمد اسلامی جس کا کہ ہیڈ کوارٹر مکہ معظمہ میں ہے اس کا یہ ریزولیوشن ہے انہوں نے مسلم اقوام پر زور دیا ہے ۔

Malik Mohammad Akhtar : Again on a point of order, Sir. He is not following the ruling which has been given by the Chair. He should confine to the point of admissibility.

جناب چیئرمین : آپ مجھے بتائیے ۔

How is it a case for privilege motion ?

آپ مجھے بتائیے کہ معتمد عالم اسلامی نے ایک قرارداد پیش کی ہے کہ مسلمان مملکتیں کوشش کریں کہ وہ فلپائن حکومت پر زور ڈالے کہ وہاں مسلمانوں کے ساتھ زیادتی نہ کریں ، انصاف کریں ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : بالکل ٹھیک ہے ۔

جناب چیئرمین : اس پر پریولج موشن کہاں سے آئے گا ؟ فلپائن کے مسلمانوں کے ساتھ کون زیادتی کر رہا ہے ؟

There is no matter for a privilege motion.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : ایڈجرنمنٹ موشن اس پر اس لئے آئی ہے کہ مسئلہ بڑا اہم ہے عالم اسلام سے اس کا تعلق ہے ۔ ہمارے مسلمان بھائی ۔ ۔ ۔

جناب چیئرمین : اس میں کوئی شک نہیں ہے ۔

Khawaja Mohammad Safdar : This is not a matter of privilege motion.

Mr. Chairman : I am sorry. I mean adjournment motion. I inadvertently slipped.

Haji Sayed Hussain Shah : Point of order, Sir. It is an adjournment motion and not a privilege motion.

Mr. Chairman : I have corrected myself, Sayed Hussain Shah, I have corrected myself. It was a slip of tongue. There is sometime a slip of brain. This was the slip of tongue. I have corrected myself before you raised a point of order.

حاجی سید حسین شاہ : میں ایک پوائنٹ آف ایکسپلینیشن کر سکتا ہوں ؟ پوائنٹ آف ایکسپلینشن پر مجھے اجازت دیجئیے -

جناب چیئرمین : فرمائیے ؟

حاجی سید حسین شاہ : محترم وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ فلپائن جو کہ ایک آزاد ملک ہے اور اس کے الدرونی معاملات میں ہم مداخلت نہیں کر سکتے - اسی طرح حضور والا ! جنوبی افریقہ ایک آزاد ملک ہے اور روڈیشیا بھی ایک آزاد ملک ہے - ان کے اندرونی معاملات میں ہم کیوں کر مداخلت کر سکتے ہیں ؟ یقیناً ہم فلپائن کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر سکتے ہیں -

Mr. Chairman : This is not a point of explanation. Mr. Abdul Qaiyum Khan, can you help us in this matter ?

Mr. Abdul Qaiyum Khan : If the intention of the hon'ble mover is that the Muslims of Phillipines should be helped, then I think this adjournment motion will not give them any help. There are so many ways in which the Government can influence public opinion in other countries. But this cannot be debated on the floor of this House. This is a delicate matter of foreign policy, and this is an international norm that no country is allowed to interfere in the internal affairs of another country. That being the case this matter can hardly be agitated in the manner in which it has been agitated to express sympathy with the people ; whether they are Muslims or non-Muslims anywhere in the world. After all the hon'ble Senator will realise that the policy of the Government in such matters is very very clear.

Mr. Chairman : I think, that will satisfy him.

آپ کو معلوم ہے کہ حکومت درپردہ کوشش کر رہی ہے اس معاملے پر خاموش نہیں ہے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : توجہ ہی دلانی تھی - ٹھیک ہے لیکن اگر آپ یہ پابندی لگا دیں کہ ہم اس معاملے کو زیر بحث نہیں لا سکتے ہندوستان کے مسلمانوں کے متعلق ہم کچھ نہیں کر سکتے اور اسی طرح مسلمانوں کے جو علاقے اسرائیل کے زیر قبضہ ہیں وہاں مسلمانوں پر جو ظلم ہو رہا ہے اس کے متعلق ہم کچھ نہیں کر سکتے کیونکہ اسرائیل بھی ایک independent country ہے - یہ تو اجازت ہے کیوں کہ جیسا کہ حاجی سید حسین شاہ صاحب نے کہا روڈیشیا بھی آزاد ملک ہے ساؤتھ افریقہ بھی آزاد ملک ہے وغیرہ وغیرہ ہم ان مسائل پر ہم بحث کرتے ہیں -

Mr. Chairman : That is a different matter.

ساؤتھ افریقہ اور اسرائیل کی بات تو یونائیٹڈ نیشنز میں موو کرتے ہیں -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان قتل ہوتے ہیں ہم کچھ نہ کریں ۔

جناب چیئرمین : یونائیٹڈ نیشنز میں موو کریں کہ مسلمانوں کے خاندانوں کے ارکان کی امداد کی جائے ۔ وہاں ہم موو کرتے ہیں ۔

I think, a resolution on the subject would have been more appropriate and a step in the right direction. What I am suggesting is that the matter will have repurcussions on our foreign policy and then there are so many things. So, the appropriate course for you would have been to bring a a resolution. The adjournment motion is not doing justice to the Muslims of Phillipines.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! دنیا بھر کی پارلیمنٹوں میں تحریک التواء کے ذریعے sensitive مسائل زیر بحث لائے جاتے ہیں جن میں کہ کسی ملک کی فارن پالیسی کو زیر بحث لایا جاتا ہے ۔

جناب چیئرمین : میں نے کب کہا ہے کہ نہیں لائے جائے ؟ آپ مجھے سمجھنے کی کوشش کریں ۔ میں کہتا ہوں کہ اس سلسلے میں وہ ریزولیوشن پر بحث کرتے لیکن تحریک التواء پر نہیں ۔

They do not bring adjournment motion when they discuss foreign policies. Foreign policy is discussed almost every year.

خواجہ محمد صفدر : آپ کہتے ہیں تو مجھے ماننا پڑے گا لیکن تحریک التواء کے ذریعے بھی یہ مسائل زیر بحث آتے ہیں ماسوائے پاکستان کے ۔

جناب چیئرمین : نہیں ، نہیں یہاں پر ۔

This can be discussed when foreign policy is being discussed here. Foreign policy is discussed at he time of the budget. So, I do not mean to suggest that you cannot discuss this thing but that you can not do so by bringing an adjournment motion.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اگر آپ اجازت دیں تو ایک گزارش کروں ۔

جناب چیئرمین : میں آپ کو اجازت نہیں دوں گا ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اچھا جناب فرمائیے ۔

جناب چیئرمین : پہلے آپ تشریف رکھیئے ۔ آپ مجھے جملہ ختم کیوں نہیں کرنے دیتے ؟

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میں نے تو آپ سے کہا کہ اگر آپ اجازت دیں تو ۔

جناب چیئرمین : آپ کو پتہ ہونا چاہیئے کہ ایک رول ہے کہ جب میں ہاؤس کو ایڈریس کروں تو اس وقت آپ مجھے نہ روکیں ، نہ ٹوکیں -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : لیکن جناب چیئرمین اجازت تو لے سکتا ہوں -

جناب چیئرمین : نو ، خاموشی -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : خاموش کھڑا ہو جاؤں ؟

جناب چیئرمین : آپ بالکل خاموش بیٹھے رہیں -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : کھڑا بھی نہیں ہو سکتا ؟

Mr. Chairman : No, no, I am addression the House.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میں یہ سمجھ رہا تھا کہ شاید آپ ختم کر چکے ہیں -

جناب چیئرمین : آپ کی معلومات میں اضافہ ہونا چاہیئے کہ یہ آپ غلط سمجھے ہیں - دیکھیئے مجھے خطرہ یہ ہے کہ آپ کے اس اچھے رویئے کا اثر اور ممبروں پر بھی پڑتا ہے - آپ کے یہاں پر آنے سے پہلے ہاؤس میں مجھے کسی نے نہ روکا ہے ، نہ ٹوکا ہے - آپ سے پرانے پارلیمنٹرین خواجہ صاحب ہیں لیکن انہوں نے بھی مجھے کبھی نہیں روکا ، ٹوکا -

خواجہ محمد صفدر : چیئر کے احترام کی وجہ سے - یہ نہیں کہ موقعہ نہیں آیا -

جناب چیئرمین : یہ احترام ان کو بھی سکھائیے -

Haji Niamatullah Khan : May I be allowed to say something about this.

Mr. Chairman : If you are on a point of order.

Haji Niamatullah Khan : I am on a point of order. Sir, the thing is that I support the version of the Home Minister who has said on this point that we cannot interfere in the affairs of other countries and so far as Muslims of Phillipines are concerned, we all sympathise with them. There is an Islamic Secretariat at Jeddah . There should be some other ways and means of helping those Muslims. By this debate nothing can be done. We should adopt other means of helping the Muslims and that should be also with the consultation of all the Muslim countries. We should not do it without the consultation of the Muslim countries. We should leave it to the Government to do whatever it thinks fit. We all sympathise with the Muslims of Phillipines. Their suggestion is very good but this should not be agitated on the floor of this House and in this way.

خواجہ محمد صفدر : پوائنٹ آف آرڈر بہت لمبا ہو گیا - آپ نے اتنا لمبا پوائنٹ آف آرڈر برداشت کر لیا ؟

Mr. Chairman : As a matter of fact, I was not attentive.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : تعجب ہے کہ آپ نے اتنا لمبا پوائنٹ آف آرڈر کیسے برداشت کر لیا آپ ہماری طرف توجہ زیادہ کرتے ہیں -

Mr. Abdul Qaiyum Khan : I can give a very satisfactory reply to Maulana Sahib. I can satisfy him.

جناب چیئرمین : اگر ان کی توجہ کروں تو بھی شکایت ، نہ کروں تو بھی شکایت اگر خاص توجہ کروں تو بھی شکایت -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : یہ تیری عنایت ہے کہ رخ تیرا ادہر ہے -

جناب چیئرمین : ملک اختر آپ سن لیں -

Mr. Chairman : I agree with the mover of this adjournment motion that it is a matter of public importance but I rule it out of order on the ground that it is not of recent occurrence.

پرانا معاملہ چل رہا ہے - یہ بہت عرصے سے چل رہا ہے -
only on this point.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اگر اجازت ہو تو عرض کروں ایک بات -

جناب چیئرمین : وہ ختم ہو گیا رولنگ پر کوئی بات نہیں ہو سکتی -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : نہیں جناب رولنگ پر نہیں یہ اور بات ہے -

جناب چیئرمین : اچھا فرمائیے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کی خدمت میں کسی وقت maize parliamentary practice لے کر حاضر ہو جاؤں - اس میں میں نے تحریک التواء کے متعلق ایسی مثالیں دیکھی ہیں - شاید میری معلومات میں اضافہ ہو کہ فارن پالیسی پر ، ایڈجرنمنٹ موشن کے ذریعے بحث ہوتی ہے ، بہت مسائل پر بحث ہوتی ہے ، بہت سے معاملات پر بحث ہوتی ہے -

Mr. Chairman : We can't discuss foreign policy like that. A resolution or a motion under rule 187 would have been more appropriate course for us to adopt because the question, the issue involved is too big for an ordinary adjournment motion which can be thrown out on technical grounds.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اجازت ہے ؟ یہ دوسری ایڈجرنمنٹ موشن ہے -

جناب چیئرمین : یہ آپ کی ہے ؟

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جی ہاں ، ابھی وقت بھی ہے -

جناب چیئرمین : یہ کون سی ہے ؟

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : یہ نمبر ۱۰ ہے -

Mr. Abdul Qaiyum Khan: Sir, I may not be able to be present on every day. If this adjournment motion is moved it can be disposed in two minutes.

جناب چیئرمین : یہ نمبر ۱۰ ہے - یہ بھی مولانا صاحب کے نام کی ہے - یس مولانا صاحب موو کریں -

ADJOURNMENT MOTION *Re*: DEATH OF A FRENCH PROFESSOR FIGHTING WITH THE BALUCH REVOLUTIONARIES

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi: Sir, I move that the business of the House be adjourned to discuss a specific matter of recent occurrence and of great public importance, namely, the report in Daily Jang dated 1st February, 1976 reporting the death of a French professor who was fighting with the Baluch revolutionaries. The same man had also made a committee for the establishment of Bangladesh in 1971. It is a very serious matter of a very grave nature. It is astonishing that foreign nationals come and go as they please while our security forces sleep. This news has caused great concern amongst the people regarding the security of our borders.

Mr. Abdul Qaiyum Khan: Opposed. Sir, let me make submission and it will satisfy the hon'ble Senator. When I will give reasons, he will agree with me. Sir, it is not a matter of urgent public importance nor is it recent. In the same Daily Jang it has been stated and they quoted the French Newspaper 'Lo Monnoo' in its issue of 6th November, 1975 had stated that Jean Perre Venot, a Senior University Lecturer, had gone to Baluchistan on 30th September, 1975 and had died there after falling ill. Sir, there is no question that he was fighting according to the facts.

جناب چیئرمین : نمونیہ سے مر گیا ہوگا -

Mr. Abdul Qaiyum Khan: No, Sir, I am talking that his entry into Pakistan was banned by the Directorate of Immigration and Passport dated 13th March, 1974. Home Secretary, Baluchistan, has stated that he had vehemently denied the entry of this gentleman in Baluchistan and his death while fighting alongwith the rebels. His entry was banned in 1974. According to us he never entered Baluchistan and the paper on which the hon'ble Senator relies that he died by fighting is not correct. He died after falling ill. He never came to Baluchistan. It is not a matter of public importance.

Mr. Chairman : No, you need not to go into that. His entry into Pakistan and fighting with revolutionaries and his death as a result of that fight all these things are denied.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : All these are denied. His entry was banned. In this connection I have quoted orders dated 13th of March 1974. His entry into Baluchistan is denied. Mr. Chairman, our forces are very alert.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : فرنچ نیوز پیپر میں یہ خبر چھپی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۵ء کو بلوچستان گئے تھے میری ایڈجرنمنٹ موشن اسی اخباری اطلاع پر مبنی ہے اسی شخص نے بنگلہ دیش کو آرگنائز کرنے کے لئے ۱۹۷۱ء میں ایک کمیٹی تشکیل دی تھی ۔

جناب چیئرمین : وہ اس سے انکار کرتے ہیں ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : یہ اخبار میں چھپا ہے ۔

جناب چیئرمین : وہ اخباری اطلاع سے انکار کرتے ہیں ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اس میں کہا گیا ہے کہ وہ بلوچستان میں آئے اور وہیں مارے گئے ۔

Mr. Chairman : We have no proof to the contrary. The hon'ble Minister concerned has categorically stated that he never entered Pakistan. He never died there while fighting on behalf of the revolutionaries against Pakistan force. Your all these facts are denied. There is no proof furnished on the other side, therefore, it ruled out of order.

Maulana Sahib, would you kindly put the book of Rules of Procedure before you and see its page 103. It is rule No. 201.

> "Whenever the Chairman addresses the Senate, he shall be heard in silence and any member who is then speaking or offering to speak shall immediately resume his seat."

I always show a latitude to hon'ble Members, but I dont't want any Member to put his hand over my mouth at the time when I am explaining certain things to the Members. Such a thing does amount to show disrespect to me if suddenly somebody gets up and doesn't allow me to complete my sentence which is in my mouth. I never denied permission to any gentleman. I can't say in this matter that I am very generous, but I show latitude to every gentleman on this side and that side.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میں جناب کھڑا ہوا تھا ۔ میں کھڑا ہوا تھا تو میں نے کہا تھا کہ ''اجازت ہے'' میں نے کھڑے ہوتے ہی کہا تھا کہ جناب ''اجازت ہے'' ۔

Mr. Chairman : This is ruled out of order. The facts alleged are denied.

Now, there is no time left for adjournment motions.

We take up resolutions.

RESOLUTION *Re* : STRENGTHENING RESEARCH IN DEVELOPMENT ASPECTS OF ARID ZONES AND BARANI AREAS

Mr. Chairman : Malik Sahib, I have received a request from Mr. Farooq Ahmad Khan Leghari. He is on leave. Leave has been already granted by the House, and there is also a request in writing from this gentleman that discussion on his resolution No. 2 be postponed to some other date. Have you got any objection Khawaja Sahib ? Any objection from any side ?

Voices : No.

Mr. Chairman : So resolution No. 2 stands postponed to some other date.

Now, we take up resolution No. 3, Mr. Afzal Khan Khoso.

RESOLUTIONS *Re* : WATER-LOGGING AND SALINITY IN JACOBABAD, UTILIZATION OF RUN-OFF WATER AND DETERMINATION OF BACKWARDNESS OF EACH DISTRICT

Mr. Chairman : Well, there is another request by the Minister concerned. I think, these resolutions No. 3, 4 and 5 concern Mr. Mohammad Yusuf Khattak. He is unavoidably absent. He could not attend the session and he has made a request that resolutions No. 3, 4 and 5 which relate to his Ministry should be postponed. Should they be postponed ? Any objection ?

Voices : No.

Mr. Chairman : All right, resolutions No. 3, 4 and 5 also stand postponed.

RESOLUTION *Re* : REMOVAL OF CUSTOMS-BARRIERS WITHIN THE DISTRICTS OF BALUCHISTAN

Mr. Chairman : Now, we take up resolution No. 6. This is by Qazi Faizul Haque.

There is a request by Qazi Faizul Haque which reads :

> "Being Chairman of the Committee of International Seerat Congress in Baluchistan, I have to proceed to Quetta today. My resolution No. 6, therefore, the kindly deferred to some other date after 13th."

Well, Mr. Leader of the House, there is a request by Qazi Faizul Haque. He has left for Quetta because he is the Chairman of the sub-committee of International Seerat Congress, and he has gone there to make some arrangement.

Rao Abdus Sattar (Leader of the House) : It may be adjourned, Sir.

Mr. Chairman : He has asked for postponement. Should this resolution be deferred to some other date ?

Voices : Yes, Sir.

Mr. Chairman : All right, this also stands deferred.

Now, we take up resolution No. 7 by Maulana Shah Ahmad Noorani.

RESOLUTIONS Re : LAYING OF DOUBLE RAILWAY TRACKS BETWEEN LODHARAN AND PESHAWAR AND COMPULSORY HALTING OF EVERY MAIL AND EXPRESS TRAIN AT DISTRICT HEADQUARTER STATIONS

Mr. Chairmah : Well, there is another request from the Ministe concerned about resolutions No. 7 and 8. He is unavoidably absent. Ht has gone to Sargodha in connection with some important work and he wan e these resolutions to be taken on the 12th. Have you got any objection ? s

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : Yes, Sir.

Mr. Chairmon : Well, this relates to resolutions No. 7 and 8. It is not necessary for you to read them.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : Sir, in connection with my resolution No. 7.

جناب والا ! مجھے اعتراض یہ ہے کہ جب یہ ریزولیوشن ایجنڈے پر آ چکا تھا اور ایک ہفتے پہلے بیلٹ ہوئی اور ایک ہفتے کی بیلٹ کے نتیجے میں یہ ریزولیوشن جو ہے ایجنڈے پر آیا تو میں سمجھتا ہوں کہ وزیر صاحب کی ذمہداری تھی کہ وہ یہاں موجود رہتے مسئلے کی اہمیت کے پیش نظر اور ان کے علم میں تھا کہ سینیٹ میں یہ مسئلہ زیر بحث آتا ہے جناب والا ! آپ نے خود ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ ہمارے ذمہدار وزرا بعض اوقات بلکہ اکثر سینیٹ کے سلسلے میں انکا رویہ انتہائی غیر ذمہدارنہ ہے آپ نے خود غور فرمایا ہوگا اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے ان کو بڑے مناسب الفاظ میں انتہائی محبت اور شفقت کے ساتھ بلند فرمایا تھا کہ انہیں یہاں موجود رہنا چاہیئے اور اب وہ سرگودھا تشریف لے گئے ہیں ظاہر ہے کہ سرگودھا ان کا آبائی گاؤں ہے اور وہاں چلے گئے اور ظاہر ہے کہ وہاں کوئی شادی ہوگی کسی کا ولیمہ ہوگا کچھ نہ کچھ ہوگا اور اس میں شرکت کے لئے وہ تشریف لے گئے لیکن یہ معزز ایوان جو ہے کسی کی ذاتی مصروفیات کی بناء پر اتنا اہم مسئلہ معطل نہیں کر سکتا اور ہم جب یہاں آئے ہیں تو اس اہم قومی مسئلہ پر بحث کرنے کے لئے آئے ہیں جس میں پاکستان کی دفاعی اور جغرافیائی اہمیت کا سب سے اہم اور ضروری مسئلہ ہے اس کے متعلق ہمیں بحث کرنی ہے اور وزیر صاحب کا غیر ذمہدارانہ رویہ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہے کہ مسئلے کو ٹال رہے ہیں اور آپ نے دیکھا ہوگا کہ وہ یہی رویہ پریولج موشن اور ایڈجرنمنٹ موشن میں اختیار کرتے ہیں بہرحال آپ تجویز کرتے ہیں تو آپ اسے ملتوی فرما دیں جیسے آپ کی مرضی ہاں یہ بات صحیح ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ جب متعلقہ وزیر صاحب موجود نہیں ہیں تو ظاہر ہے کہ یہ مسئلہ زیر بحث نہیں آ سکتا لیکن میرا اعتراض اپنی جگہ ہے کہ ان کو یہاں موجود رہنا چاہیئے -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, he is away in connection with his official duties.

Mr. Chairman : This is no ground. His official duty is here.

Malik Mohammad Akhtar : Yes, Sir, but he thought that eight resolutions will be there, and probably this resolution may not come. I am sorry, Sir. This is all that I can say.

Mr. Chairman : Who is the Railway Minister ?

Malik Mohammad Akhtar : Mr. Hafeezullah Cheema.

I am sorry, Sir, but this is not correct that we are avoiding it. We are putting in our best and the method has been entirely changed, and the Ministers are attending to their business until and unless someone is away due to some unavoidable reason.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : میں آپ کی وساطت یا توسل سے عزت مآب وزیر قانون سے پوچھ سکتا ہوں کہ کیا railway headquarters سرگودھا منتقل ہو گیا ہے ؟

Malik Mohnmmad Akhtar : I do not want to indulge in irrelevant, useless, baseless and irresponsible talk. This Senator has been trying to break the decorum. He indulges with the Chairman when he is addressing the House and gets up every time. Sir, he should know once for all that he can make a statement only once.

(*interruptions*)

Malik Mohammad Akhtar : He should not jump up every time. He is a jumping jack.

(*interruptions*)

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : آپ ملاحظہ فرمائیے یہ خود وہی کرتے ہیں اور دوسروں کو کہتے ہیں اور ان کی زبان ذرا ملاحظہ فرمائیے -

ملک محمد اختر : پتہ نہیں وہ کون سا بال ہے جو ان کو تنگ کرتا ہے -

(*interruptions*)

Malik Mohammad Akhtar : How many times he gets up.

Mr. Mohammad Hashim Ghilzai : Do not fight with him, address the Chair.

خواجہ محمد صفدر : کیا وزیر صاحب اس ایوان میں معزز سینٹر صاحبان پر قیود عائد کرینگے یا آپ کرینگے once for all بتا دیں -

جناب چیئرمین : میں limitation مقرر کرونگا -

خواجہ محمد صفدر : یہ limitation ہے کہ وہ ایک گھنٹے سے واہی تباہی بکے جا رہے ہیں اور آپ ان کو روکتے نہیں ہیں -

ملک محمد اختر : یہ بکنے کا لفظ واپس لیں جو انہوں نے کہا ہے یہ واپس لیں -

(*interruptions*)

Malik Mohammad Akhtar : I khown how to deal with these persons.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : یہ دھمکی دے رہے ہیں ۔

ملک محمد اختر : یہ بکنے کا لفظ واپس لیں ۔

خواجہ محمد صفدر : میں withdraw کرنے کے لئے تیار ہوں بشرطیکہ جو الفاظ انہوں نے استعمال کئے ہیں وہ بھی withdraw کریں ۔

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I withdraw whatsoever is unparliamentary.

(*interruptions*)

Mr. Chairman : He has withdrawn.

خواجہ محمد صفدر : میں withdraw کرتا ہوں ۔

(*Interruptions*)

Khawaja Mohammad Safdar : We cannot allow him to destroy the decorum of the House.

Mr. Chairman : I know that.

جناب چیئرمین : مولانا صاحب میں یہ عرض کروں گا کہ میں cent per cent تو یقین سے نہیں کہتا لیکن میں محسوس کرتا ہوں کہ مسٹر حفیظاللہ چیمہ جو ہیں معلوم ایسا ہوتا ہے کہ غالباً انہیں کوئی ایسا کام پڑ گیا ہے جس کی وجہ سے وہ یہاں نہیں آئے لیکن وہ دعوت ولیمہ پر بھی نہیں گئے اور کسی شادی پر نہیں گئے اتنا تو مجھے معلوم ہے کہ وہ اس کے لئے نہیں گئے ۔ اس سلسلے میں میں آپ کو اتنا یقین دلا سکتا ہوں کہ ریزولیوشن ڈسکشن کے لئے ضرور آئے گا ۔ چلو آج نہ سہی ۱۲ کو سہی ۔

Malik Sahib, you will please convey this to the Minister concerned.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I will see that he comes.

Mr. Chairman : You will convey my request to the Minister that he should be present on the 12th, and even if he is not present, it should be taken up. If he is not present again, then he must appoint somebody, he must ask somebody, his Minister of State or some other Minister, yourself or Leader of the House.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I will see that he is present here.

Mr. Chairman : If he cannot be present, his deputy or the second in cammand should be here to reply to this resolution.

Malik Mohammad Akhtar : All right, Sir.

Mr. Chairman : Now, we take up motions under rule 187.

MOTIONS *Re*: DECLINING EXPORTS OF SPORTS GOODS, SPIRALLING PRICES OF CONSUMER GOODS, SCARCITY OF VEGETABLE GHEE, SLUGGISH GROWTH RATE IN AGRICULTURAL SECTOR

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! میں تو اس کے لئے تیار نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ میں قطعاً یہ توقع نہیں کرتا تھا کہ یہ آٹھ موشنز آدھ پون گھنٹہ میں ختم ہو جائیں گے اس لئے میں تو اس کے لئے تیار نہیں ہوں مجھے وقت دے دیا جائے کہ فلاں تاریخ کو یہ زیر بحث آئے گی اس وقت تو میں تیار نہیں ہوں ۔

I am not ready for that.

Mr. Chairman : What about next?

Rao Abdus Sattar : Mr. Chairman, Sir, I have no objection if Khawaja Sahib, is not ready.

خواجہ محمد صفدر : میں نے تو عرض کی ہے کہ میں اس کے لئے تیار نہیں ہوں ۔

Mr. Chairman : All the five, 9, 10, 11, 12, and 13 are in your name. So, all these five motions are in the name of Khawaja Mohammad Safdar, and he is not ready and, of course, he could not have anticipated that all the earlier eight resolutions will not be taken and his turn will come. So, there has been no disposal except discussion on privilege motion and adjournmenr motions. Then, what will you do? These have to be postponed. Shaikh Sahib, you are also concerned.

Shaikh Mohammad Rashid (Minister for Food and Agriculture, Under-developed Areas and Land Reforms) : Sir, I was very much prepared but in view of the request of the honourable Member, which is, of course, very genuine, and naturally he could not have anticipated that resolutions from one to eight would not be taken up and his number would come. So, these may be deferred.

Mr. Chairman : These could not have been taken up but because of the request of the Minister concerned all of them have been deferred to some other day. Now, I don't think that he could have anticipated discussion on 9, or 10 or 11 or 12 or 13. So, you have no objection. All right. Khawaja Sahib, all your motions stand deferred to some other date, preferrably next Private Member Day.

There is no business to be transacted. When should we meet? Tomorrow is Saturday.

Voices : On Monday at 4 p. m.

Mr. Chairman : Not tomorrow?

Khawaja Mohammad Safdar : At 4 O' Clock on Monday, Sir.

Mr. Chairman : Well the House stands adjourned to meet again on Monday at 4.00 p. m.

[*The House then adjourned to meet at four of the Clock in the evening on Monday, March 8, 1976.*]